سوال

(41)حج بدل کے لئے کسی کو ہمراہ لے جانا　　الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مال دار مسلمان فوت ہوگیا، اپنی زندگی میں حج نہ کر سکا، اب اس کے وارث اس کی طرف سے حج بدل کرانا چاہتے ہیں۔ ایک غریب مسلمان حج بدل کرنے کے لیے تیار ہے مگر اپنا حج اب تک نہیں کیا، اس صورت میں کیاحج بدل کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک کوئی شخص اپنا حج نہ کئے ہو، دوسرے کی طرف سے حج بدل نہیں کرسکتا۔ حدیث میں ہے کہ ایک شخص لبیک عن شبرمة کہتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔ آپ نے فرمایا شبرمة کون ہے کہنے لگا۔ میرا رشتہ دار ہے۔ آپ نے فرمایا پہلے اپنا حج کر لیا ہے, کہنے لگا نہیں۔ آپ نے فرمایا پہلے اپنا حج کرو, پھر شبرمہ کا حج کرنا۔ (ابوداود) جو لوگ کہتے ہیں کہ غریب آدمی کے لیے ضروری نہیں ہے کہ حج بدل کرنے سے پہلے اپنا حج کیا ہو, ان کا قول بے دلیل ہے، صرف قیاس پر مبنی ہے۔ واللہ اعلم (المجیب محمد یونس عفی عنہ، مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب دہلی، اہلحدیث گزٹ جلد ۸ ش ۱۳ دہلی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 58

محدث فتویٰ